

يُظْهِرَ فِي الْأَرْضِ الْفَسَادَ ۚ ۲۶ وَقَالَ مُوسَىٰ إِنِّي عُذْتُ

ملک (مصر) میں فساد پھیلا دے گا ۵ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: میں اپنے رب اور تمہارے

بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ مِنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ۚ ۲۷

رب کی پناہ لے چکا ہوں، ہر متکبر شخص سے جو یوم حساب پر ایمان نہیں رکھتا ۵

وَقَالَ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ إِيمَانَهُ

اور ملت فرعون میں سے ایک مرد مومن نے کہا جو اپنا ایمان چھپائے ہوئے تھا: کیا تم ایک شخص

أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ وَقَدْ جَاءَكُمْ

کو قتل کرتے ہو (صرف) اس لئے کہ وہ کہتا ہے میرا رب اللہ ہے اور وہ تمہارے پاس تمہارے رب

بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَبِّكُمْ ۚ وَإِنْ يَكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهُ ۚ

کی طرف سے واضح نشانیاں لے کر آیا ہے، اور اگر (بالفرض) وہ جھوٹا ہے تو اس کے جھوٹ کا بوجھ

وَإِنْ يَكُ صَادِقًا يُصِيبْكُمْ بَعْضُ الَّذِي يَعِدُكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ

اسی پر ہو گا اور اگر وہ سچا ہے تو جس قدر عذاب کا وہ تم سے وعدہ کر رہا ہے تمہیں پہنچ کر رہے گا، بیشک اللہ

لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ۚ ۲۸ يَقَوْمَ لَكُمْ الْمُلْكُ

اسے ہدایت نہیں دیتا جو حد سے گزرنے والا سراسر جھوٹا ہو ۵ اے میری قوم! آج کے دن تمہاری

الْيَوْمَ ظَهَرِیْنَ فِي الْأَرْضِ ۚ فَسَنُيَضِرُّنَا مِنْ بَاسِ

حکومت ہے (تم ہی) سرزمین (مصر) میں اقتدار پر ہو پھر کون ہمیں اللہ کے عذاب سے بچا سکتا ہے، اگر

اللَّهُ إِنْ جَاءَنَا ۚ قَالَ فِرْعَوْنُ مَا أُرِيكُمْ إِلَّا مَا أَرَىٰ

وہ (عذاب) ہمارے پاس آ جائے۔ فرعون نے کہا: میں تمہیں فقط وہی بات سمجھاتا ہوں جسے میں خود (سچ)

وَمَا أَهْدِيكُمْ إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ ۚ ۲۹ وَقَالَ الَّذِي آمَنَ

سمجھتا ہوں اور میں تمہیں بھلائی کی راہ کے سوا (اور کوئی راستہ) نہیں دکھاتا ۵ اور اس شخص نے کہا جو ایمان